السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض عورتیں اپنے دامادوں سے پردہ کرتی ہیں اوران سے سلام اور مصافحہ بھی نہیں کرتیں توکیا ان کے لیے ایسا کرنا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت کا داماد شادی کی وجہ سے جورشتے حرام ہوتے ہیں ان میں شامل ہے لہذا داماد اپنی ساس کی وہ اشیاء دیکھ سکتا ہے جواس کے لیے اپنی والدہ ، بہن ،بیٹی اور باقی سب محرمات کی دیکھنی جائز ہیں۔ ساس کا اپنے داماد سے اپنا چہرہ اوربازوبال وغیرہ کا پردہ کرنا پردے کے غلو میں شامل ہوتا ہے اوراسی طرح ملاقات کے وقت مصافحہ نہ کرنا غلو ہے ایسا کرنے سے ہوسکتا ہے نفرت اور قطع رحمی پیدا ہو۔ اس لیے ضروری ہے کہ وہ اس کام میں غلو کرنے سے بچے لیکن جب وہ داماد کے فتنہ وشر یا آنکھوں کی خیانت دیکھے توپھر وہ جوکچھ کررہی ہے اس کے لیے درست ہے۔ (سعودی مستقل فتویٰ کمیٹی)

شیخ ابن عثمین رحمة اللہ علیہ نے بھی اسی کے مطابق فتویٰ دیا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح وطلاق

ص172

محدث فتویٰ